

# کیا بالغ ہونے کے بعد نابالغ پر گزشتہ سالوں کا فطرہ ادا کرنا لازم ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-12323

تاریخ اجراء: 29 ذوالحجہ المرام 1443ھ / 29 جولائی 2022ء

## دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نابالغ بچے کا گزرے ہوئے سالوں کا فطرہ اس کے سرپرست نے ادا نہ کیا ہو، تو کیا بالغ ہونے کے بعد ان سالوں کا فطرہ نکالنا اس نابالغ پر واجب ہوگا؟؟ رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نابالغ بچہ اگر صاحب نصاب ہو اور اس کا سرپرست اس کا فطرہ ادا نہ کرے تو اس صورت میں بالغ ہونے کے بعد ان گزشتہ سالوں کا فطرہ اب اسی بچے پر لازم ہوگا۔ اور اگر نابالغ خود صاحب نصاب نہیں تھا تو بالغ ہونے کے بعد اس پر ایسے صدقہ کی ادائیگی واجب نہیں۔

چنانچہ در مختار میں ہے: ”لولم یخرجها ولیہما واجب الأداء بعد البلوغ“ یعنی اگر نابالغ اور مجنون کے ولی نے ان کا فطرہ ادا نہ کیا تو بالغ ہونے کے بعد فطرے کی ادائیگی خود ان پر واجب ہوگی۔

(لولم یخرجها ولیہما) کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ”أبی من مالہما۔ ففی البدائع أن الصبی الغنی إذا لم یخرج ولیہ عنه فعلى أصل أبي حنيفة وأبي يوسف أنه يلزمه الأداء؛ لأنه يقدر عليه بعد البلوغ۔ اھ۔ قلت: فلو كانا فقيرين لم تجب عليهما بل على من يمولهما كما يأتي۔ والظاهر أنه لولم يؤدها عنهما من ماله لا يلزمهما الأداء بعد البلوغ والإفاقة لعدم الوجوب عليهما“ ترجمہ: ”یعنی ان دونوں (نابالغ و مجنون) کے مال سے ولی نے فطرہ ادا نہ کیا ہو کے تحت علامہ شامی فرماتے ہیں کہ۔

بدائع میں ہے کہ بچہ جب غنی ہو اور اس کے ولی نے اس کی طرف سے صدقہ فطر ادا نہ کیا ہو تو امام اعظم ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف علیہما الرحمہ کے مذہب کے مطابق بالغ ہونے کے بعد خود اس بچے پر فطرے کی ادائیگی لازم ہوگی کیونکہ بالغ ہونے کے بعد وہ اس بات پر قادر ہے۔ الخ، میں کہتا ہوں: پس اگر نابالغ اور مجنون دونوں فقیر ہوں تو اس صورت

میں ان کا صدقہ فطر جس کی پرورش میں یہ ہیں اس پر واجب ہو گا جیسا کہ یہ بات آگے بیان ہوگی۔ یہاں سے یہ بات ظاہر ہے کہ اگر اس سرپرست نے ان کا فطرہ اپنے مال سے ادا نہ کیا ہو، تو اب بالغ ہونے اور جنون سے افاقہ ہونے کے بعد خود ان پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم نہیں ہوگی، کیونکہ ان پر تو صدقہ فطر کی ادائیگی واجب ہی نہ تھی۔“ (ردالمحتار مع الدرالمختار، ج 03، ص 365، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ”نابالغ یا مجنون اگر مالک نصاب ہیں تو ان پر صدقہ فطر واجب ہے، اُن کا ولی اُن کے مال سے ادا کرے، اگر ولی نے ادا نہ کیا اور نابالغ بالغ ہو گیا یا مجنون کا جنون جاتا رہا تو اب یہ خود ادا کر دیں اور اگر خود مالک نصاب نہ تھے اور ولی نے ادا نہ کیا تو بالغ ہونے یا ہوش میں آنے پر اُن کے ذمہ ادا کرنا نہیں۔“ (بہار شریعت، ج 01، ص 936، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)